۱۰ بدلتی زندگی - حصّہ ۲

اس سبق میں ہم زبان، کھیل، ڈراما، فلم، اخبارات اور ٹیلی ویژن کے شعبوں میں ہونے والی تبدیلیوں کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

زبان : بھارت میں ہندی، اُردو، آسامی، بنگالی، گجراتی، کنڑ، ملیالم، مراٹھی، اُڑیا، پنجابی، کشمیری، سنسکرت، تامل، تیلگو، کوکنی، منی پوری، نیپالی اور سندھی زبانیں اہم ہیں۔ ان زبانوں کی بولیاں بھی موجود ہیں لیکن ان کی تعداد اب کم ہوتی جارہی ہے۔ اگر وقت پر ان کی حفاظت نہ کی گئی تو ایک اہم ورثہ ختم ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس کے باوجود ہندی فلم انڈسٹری کے ذریعے ہر جگہ پہنچنے والی ہندی (اُردو) نے لسانی اعتبار سے ملک کو جوڑنے کا کام کیا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

۱۹۶۱ء میں ناگالینڈ کی زبانوں کی تفصیل اس طرح ہے:

زبان اور آبادی کا تناسب

انگامی - ۳۳۷۶۶	سیما - ۴۷۴۳۹
لوتھا - ۲۶۵۶۵	اےاو - ۵۵۹۰۴
رینگما - ۵۷۸۶	چاروینگ - ۳۳۹
کھیزا - ۷۲۹۵	سنگتم پوچوُری - ۲۷۳۶
سنگتم - ۱۵۵۰۸	کونیاک - ۴۶۶۵۳
چانگ - ۱۱۳۲۹	فوم - ۱۳۳۸۵
یِم چُنگرے - ۱۰۱۸۷	کھیم ُننگم - ۱۲۴۳۴
جھیلینگ سیمی - ۶۴۷۲	لیانگمے - ۲۹۶۹
ککی - چیرو - ۱۱۷۵	مکوَرے - ۷۶۹
تِنکھر - ۲۴۶۸	

اس تقسیم کا اثر کوہیما آکاش وانی کیندر پر ہوا۔ اسے ۲۵؍ بولیوں میں پروگرام نشر کرنے پڑتے جس میں انگریزی، ہندی، ناگا بولی اور دیگر ۱۶؍ ناگا زبانیں شامل ہیں۔

۱۹۹۰ء کے بعد شروع ہونے والی عالم کاری کے سبب بھارت میں انگریزی زبان کی اہمیت بڑھتی چلی گئی اور انگریزی روزی روٹی کی زبان بن گئی۔ ملازمت کے کئی مواقع اس زبان کی وجہ سے میسر ہونے لگے۔ انگریزی زبان سیکھنے میں بھارت کے لوگ سب سے آگے ہیں۔ اس عمل کے زیرِ اثر علاقائی زبانوں کے وجود کو خطرہ لاحق نہ ہونے دینے کے لیے احتیاط کرنا ضروری ہے۔

آیئے، تلاش کریں۔

مہاراشٹر میں بولی جانے والی بولیوں کی معلومات مختلف وسائل کے ذریعے (انسائیکلوپیڈیا، گوگل، وکی پیڈیا اور دیگر محققین کے مضامین) تلاش کریں۔

کھیل : آزادی سے قبل کھیل کے شعبے میں گنے چنے کھیلوں کا شمار ہوتا تھا۔ چند کھلاڑیوں نے اس میں تبدیلی لائی جس کی وجہ سے کھیل اور کھلاڑی دونوں ہی مشہور ہوگئے۔ اس کی ایک مثال گیت سیٹھی ہے۔ بلیرڈس کھیل کی ایک قسم اسنوکر میں سیٹھی نے عالمی شہرت حاصل کی۔ انھوں نے پندرہ سال کی عمر میں نوجوانوں کے لیے بلیرڈس کی قومی چمپئن شپ حاصل کی۔ اس کے بعد قومی اور بین الاقوامی سطح پر جیت حاصل کی۔ بین الاقوامی پیشہ ورانہ مقابلوں میں پانچ مرتبہ، غیرپیشہ ورانہ عالمی بلیرڈس مقابلے میں تین مرتبہ جیت حاصل کی۔ ان کی وجہ سے اس کھیل کو شہرت حاصل ہوئی۔ اخبارات میں اس کھیل سے متعلق خبریں شائع ہونے لگیں جس کا سہرا سیٹھی کے سر بندھتا ہے۔ ملک کے اُبھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو انھوں نے ایک نیا میدان فراہم کردیا۔

۱۹۸۳ء میں کپل دیو کی کپتانی میں بھارت نے کرکٹ ورلڈ کپ جیت کر ایک تاریخ مرتب کی اور اس کھیل کو ملک میں بے پناہ مقبولیت ملی۔ اسی سال سنیل گاوسکر نے ٹسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ سنچری بنانے کا ریکارڈ قائم کیا۔ ۱۹۸۵ء میں بھارت نے

'بزنس اینڈ ہے جز' کرکٹ مقابلے میں فتح حاصل کی جس کی وجہ سے ملک کی ہر ریاست میں کرکٹ کھیلا جانے لگا۔ قومی

سنیل گاوسکر

کھیل پیچھے رہ گیا اور کرکٹ تیزی سے مقبول ہوتا رہا۔ کرکٹ کو بنیاد بنا کر چند فلمیں بنائی گئیں۔ ٹیلی ویژن پر کرکٹ پورے پانچ دن (ٹسٹ میچ) اور پورا ایک دن (وَنڈے میچ) نشر کیا جانے لگا۔

ایشیاڈ اور اولمپک مقابلوں میں بھارت نے شرکت کی تھی۔ ۲۰۰۰ء کے اولمپک میں کرنام مَلّیشوری نے ویٹ لفٹنگ میں تمغہ حاصل کیا اور اولمپک میں تمغہ حاصل کرنے والی ملک کی پہلی خاتون کھلاڑی بن گئی۔ ہاکی، تیراکی، تیراندازی، ویٹ لفٹنگ، ٹینس، بیڈمنٹن وغیرہ مقابلوں میں بھارت کی نمائندگی میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔

کرنام ملّیشوری

ڈراما اور فلم : ڈراما اور فلم بھارتیوں کی زندگی کا ایک اہم حصہ ہے۔ پہلے زمانے میں ڈرامے کافی دیر تک چلتے تھے۔ کبھی کبھی رات رات بھر بھی پیش ہوتے لیکن اب ڈراموں کی نوعیت، تکنیک اور دورانیہ تبدیل ہوگیا ہے۔ مختلف شعبوں کے لوگ ڈراموں میں حصہ لینے لگے ہیں۔ موسیقی تھیٹر کی اہمیت پہلے سے کم ہوتی گئی۔ مذہبی اور تاریخی موضوعات کی بجائے سیاسی، سماجی موضوعات کو اس شعبے میں فوقیت حاصل ہونے لگی۔

فلمی میدان میں بلیک اینڈ وائٹ فلموں کے بعد رنگین فلموں کا دور آیا۔ تفریحی میدان میں ہندی فلم انڈسٹری کا مقام نہایت اعلیٰ ہے۔ زمانے اور حالات کے اعتبار سے فلمیں بننے لگیں۔ ملک کے باہر بھی شوٹنگ ہونے لگی جس کی وجہ سے بیرونی ممالک کے مختلف مناظر اسکرین پر نظر آنے لگے۔ غیر ملکی فلموں کے ملکی زبانوں میں ترجمے ہونے لگے۔ انگریزی فلموں کے مکالموں کے ہندی ترجمے بھی اسکرین پر دکھائی دینا شروع ہوئے۔ ہندی فلموں کا مقابلہ عالمی سطح کی فلموں سے ہونے لگا۔ ہندی فلموں نے ساری دنیا میں رسائی حاصل کرلی۔ سیاست، سماجیات، صنعت، سائنس اور ٹکنالوجی وغیرہ کی عکاسی ہندی فلموں میں کی جانے لگی۔ پہلے تین سے چار گھنٹے چلنے والی فلمیں اب صرف ڈیڑھ سے دو گھنٹے پر آ گئیں۔ ایک سنیما گھر، ایک اسکرین (Screen) کی روایت بدل گئی۔ جس کی وجہ سے ۱۰۰ ہفتے ایک جگہ چلنے والی فلموں کی بجائے اب ایک ہی فلم ملک و بیرونِ ملک ہزاروں سنیما گھروں میں ایک ساتھ دِکھائی جانے لگی۔ فلموں کی اقتصادیات میں تبدیلی آئی۔ فلم سازی کو صنعت کا درجہ حاصل ہوا اور اس صنعت نے کروڑوں لوگوں کو اپنے اندر سمونے کا آغاز کیا۔ علاقائی زبانوں کی فلمیں کثرت سے بننے لگیں۔

اخبارات : بدلتے طرزِ زندگی کے اثرات اخبارات اور نشر و اشاعت پر بھی مرتب ہوئے۔ جس کی وجہ سے اجتماعی اور شخصی زندگی بھی متاثر ہوتی چلی گئی۔ آزادی کے بعد کے دَور میں روزمرہ کی تازہ خبریں عوام تک پہنچانا، اشتہارات کے ذریعے صنعت و حرفت کو ترقی دینا، رائے عامہ قائم کرنا، عوامی رائے کے مطابق فلاح و بہبود کے کام کرکے انھیں متاثر کرنا اور موقع آنے پر ان کی قیادت کرنا، بیداری پیدا کرنا، حکومتی خامیوں پر اعتراضات کرنا وغیرہ مختلف کاموں کے لیے اخبارات کا سہارا لیا جاتا تھا۔ پرانے زمانے میں یک رنگی اخبارات شائع ہوتے تھے۔

پھر زمانہ بدلا اور اخبارات رنگین ہوگئے۔ تعلقہ یا ضلعی سطح پر مشہور اخبارات کو اب ریاستی سطح کے مشہور و مقبول اخبارات کا مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے۔ اخبارات اب پہلے سے زیادہ تیزی سے حرکت میں آ گئے ہیں۔ قحط زدہ لوگوں کے لیے فنڈ اکٹھا کرنا، سیلاب زدگان کے لیے فنڈ جمع کرنا، معاشی اعتبار سے کمزور مگر

ذہین طلبہ و طالبات کی اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مدد کرنا، ثقافتی اجلاس منعقد کرنا، انھیں فروغ دینا وغیرہ مختلف ذرائع سے اخبارات ہماری زندگی کا اٹوٹ حصہ بنتے جا رہے ہیں۔

ٹیلی ویژن : آزادی کے بعد بھارت میں ٹیلی ویژن کی آمد ہوئی۔ ابتدائی دور میں بلیک اینڈ وائٹ ٹیلی ویژن ہوا کرتا تھا جو بعد میں رنگین ہوگیا۔ ابتدائی زمانے میں محدود اوقات میں محدود پروگرام نشر ہوا کرتے تھے۔ بعد میں تعلیمی خبریں، تعلیمی اجلاس، صدر جمہوریہ اور وزیر اعظم کے دوروں کی تفصیلات، خبریں وغیرہ نشر کی جانے لگیں۔ رامائن اور مہابھارت جیسے ٹی وی سیریل نے لوگوں کی اکثریت کو اپنے سامنے بیٹھنے پر مجبور کیا اور یہ سیریل شہرت اور مقبولیت کی چوٹی کو پہنچ گئے۔ ۱۹۹۱ء میں سی این این چینل نے عراق جنگ کی راست نشریات (لائیو ٹیلی کاسٹنگ) کی جس کی وجہ سے بھارت میں ٹی وی چینلوں کی دنیا ہی بدل گئی۔ ۱۹۹۸ء میں پرائیویٹ چینل 'سٹار' (سیٹلائٹ ٹیلی ویژن ایشیا ریجن) کی بھارت میں آمد ہوئی جس کی وجہ سے بھارت میں ابتدائی دور کی غیر دلچسپ، یکسانیت بھری اور تشہیری قسم کے خبروں کی دنیا ہی بدل گئی۔

زبان، طریقۂ پیش کش، سجے ہوئے اسٹوڈیو اور اوبی گاڑیوں (آؤٹ ڈور براڈ کاسٹنگ وین) کے استعمال سے ان چینلوں نے انقلاب برپا کردیا۔ جس کی وجہ سے خبروں میں بے باکی اور پروگراموں میں رنگارنگی پیدا ہوئی۔ دیش کا کونا کونا ایک دوسرے سے مربوط ہوگیا۔ سیاست پر بھی اس کے اثرات مرتب ہوئے اور پورے ملک میں تبدیلی آئی۔

اب تک ہم نے جدید بھارت کی تاریخ کا مطالعہ کیا۔ اگلے سال تاریخ مضمون عملی زندگی میں کس طرح کارآمد ثابت ہوگا اس کا مطالعہ کریں گے۔ تاریخ روزمرہ زندگی کا حصہ کس طرح ہوسکتا ہے یہ دیکھا جائے گا۔

6EJTUG

مشق

(۱) ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیان مکمل کیجیے۔

۱۔ بھارت نے .... کی کپتانی میں کرکٹ ورلڈ کپ جیتا۔

(الف) سنیل گاوسکر (ب) کپل دیو

(ج) سیّد کرمانی (د) سندیپ پاٹل

۲۔ عالم کاری کے سبب بھارت میں .... زبان کی اہمیت بڑھتی چلی گئی۔

(الف) پنجابی (ب) فرنچ (ج) انگریزی (د) ہندی

(۲) دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمی مکمل کیجیے۔

درج ذیل جدول مکمل کیجیے۔

۱۔	بھارت کی اہم زبانیں	....
۲۔	اولمپک مقابلوں میں تمغہ حاصل کرنے والے کھلاڑی	....
۳۔	بچوں کی فلم جو آپ نے دیکھی	....
۴۔	خبریں نشر کرنے والے مختلف چینلوں کے نام	....

(۳) مندرجہ ذیل بیانات کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کیجیے۔

۱۔ بھارت میں ہر جگہ کم زیادہ پیمانے پر کرکٹ کھیلا جانے لگا۔

۲۔ فلموں کی اقتصادیات میں تبدیلی آئی۔

(۴) مندرجہ ذیل سوالوں کے مفصل جواب لکھیے۔

۱۔ بھارتی زبانوں کی بولیوں کا تحفظ ضروری ہے۔

۲۔ اخبارات کے بدلتے طریقے واضح کیجیے۔

۳۔ ٹیلی ویژن میں ہونے والی تبدیلیاں بیان کیجیے۔

سرگرمی :

۱۔ انٹرنیٹ کے ذریعے دادا صاحب پھالکے کی معلومات حاصل کیجیے اور دادا صاحب پھالکے ایوارڈ یافتہ افراد کی فہرست مرتب کیجیے۔

۲۔ جمہوریت کا چوتھا ستون 'اخبار' کے متعلق مضمون نویسی کا مقابلہ اسکول میں منعقد کروائیے۔